«نَرْجُو رَحْمَتَكَ»

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾، عَمَّتْ رَحْمَتُهُ الْخَلَائِقَ أَجْمَعِينَ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا نَبِيُّهُ الْمَبْعُوثُ ﴿رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ﴾، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ﴾. اے ہمارے رب! تُو پاک ذات ہے، کیا ہی مہربان ہے تُو، تیری شانِ رحمت کی کوئی مثال نہیں، تُو ہی ﴿الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ﴾ بے نیاز رحمت والا ھے، تیری رحمت نے مخلوقات کو فضل واحسان سے ڈھانپ رکھا ہے، تُو نے ہی اپنی مخلوقات کو بڑے کرم اور احسان کے ساتھ مخاطَب فرمایا: ﴿رَبُّكُمْ ذُورَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ﴾، "تمہارا رب بہت وسیع رحمت والا ہے"۔

تُو نے تعظیم اور بزرگی کے طور پر اپنی ذات پر رحمت کو لازم کر لیا، چنانچہ تو نے ارشاد فرمایا اور تیری ہی بات سب سے سچی ھے: ﴿كَتَبَ

رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ﴾، "تمہارے رب نے اپنے ذمہ رحمت لازم کی ہے"۔

اے رب کریم! تُو نے جُود و کرم کے ساتھ اپنی رحمت اپنے بندوں کے درمیان پھیلائی، اے ہمارے پروردگار! تُو ہم پر ماں کی مامتا سے بھی زیادہ مہربان ہے، **اے رحمن!** تُو اپنے بندوں کے لیے سب سے زیادہ شفیق ہے، اور تیری رحمت ہمیشہ اُنکی طرف سبقت کرنے والی ھے، بے شک یہ بات تیرے نبِی صادق و مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ ہے، انہوں نے فرمایا: «**إِنَّ اللَّهَ لَمَّا قَضَى الْخَلْقَ كَتَبَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ: إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ غَضَبِي**»، اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق پیدا کی تو عرش کے اوپر اپنے پاس لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غصہ سے بڑھ کر ہے.

اے ربِّ کریم! تُو نے اَپنی بھری ہوئی رحمت کے خزانوں کو اپنے بندوں کے لیے کھولا، اور اگر تیرا فضل نہ ہوتا تو یہ خزانے ہرگز نہ کُھل پاتے، **﴿مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا﴾**، "اللہ بندوں کے لیے جو رحمت کھولتا ہے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا"۔

اے ربِّ رحیم! تو نے اپنی مخلوق پر عظیم رحمت نازل کی، جس سے وہ فیض حاصل کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ رحمدلی سے پیش آتے ہیں، تیری بابت یہ بات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تک پہنچائی چنانچہ ارشاد فرمایا: «**إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ، أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً**

وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ، فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ، وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ، وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا، وَأَخَّرَ اللهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً، يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ» "بے شک اللہ کی سو رحمتیں ہیں، ان میں سے ایک رحمت اس نے زمین پر اتاری، جس کے ذریعے جن، انسان، چوپائے اور حشرات ایک دوسرے پر رحم اور شفقت کرتے ہیں، اور اسی وجہ سے وحشی جانور اپنی اولاد پر رحم کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں محفوظ کر رکھی ہیں، ان کے ذریعے وہ قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم کرے گا.

اے ہمارے رب! تیرے مُکرَّم فرشتے تیرے بے پناہ کرم کی گواہی دیتے ہیں، اور اپنی دعاؤں میں بار بار دُہراتے ہیں: ﴿**رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا**﴾، اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم سب پر حاوی ہے، اور تیرے تمام اَنبیاء تیری رحمت کے معترف اور اُس کے ذریعے تجھ سے آہ و زاری کرنے والے ہیں، چنانچہ وہ کہتے ہیں: ﴿**وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ**﴾، "اور تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے"، اور بار بار دہراتے ہیں: ﴿**وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ**﴾، "اور وہ ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے".

تَو اے ربِّ کریم، ہم تیری رحمتِ واسعہ کے امیدوار ہیں، کیونکہ: ﴿**وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ**﴾، اپنے رب کی رحمت سے نا امید تو گمراہ لوگ ہی ہوا کرتے ہیں.

اے ربِّ کریم! ہم تیری رحمت کے جھونکوں کے متلاشی ہیں، تیری عظیم رحمت کی فیاضی کے منتظر ہیں، اور اُسے پا لینے کی خوشخبری کے طلبگار ہیں، اور اسکے حصول کے لیے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں سے وابستہ ہیں، جو یہ دعا فرمایا کرتے تھے: «**اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ**» "**اے اللہ!** میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر".

اے عظیم فضل وکرم کے مالک اللہ! ہمیں اپنی وافر نعمتوں سے نواز، ﴿**وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً**﴾ "اور اپنے ہاں سے ہمیں رحمت عطا فرما"، کیونکہ تیری رحمت کے بغیر کوئی خیر ممکن نہیں، اور نہ ہی تیری رحمت کے بِنا نجات ممکن ہے، پس اے ہمارے رب، ہمیں اَپنی رحمت کے سائے میں محفوظ رکھ، تیرا ہی ارشاد ہے: ﴿**قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ**﴾، "کہہ دیجیے، کون ہے رحمان کے سوا جو رات اور دن میں تمہاری حفاظت کرے".

عزیز بھائیو! اللہ کے بندو! رحمدلی ایک بلند اسلامی اخلاق اور اعلیٰ انسانی قدر ہے، جس کا حامل صرف وہی ہو سکتا ہے جس کا دل پاک صاف ہو، «لَا تُنْزَعُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ» "اور یہ صفت بدبخت لوگوں سے چھین لی جاتی ہے"، تو میرے بھائیو، اللہ کے بندو! دوسروں کے ساتھ بھلائی کریں، اپنے اردگرد کے لوگوں پر رحم کریں، تاکہ آپ پر رب تعالیٰ کی رحمت نازل ہو، کیونکہ **«إِنَّمَا يَرْحَمُ اللهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ»** "اللہ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے".

اے حضراتِ والدین! اپنے گھروں اور اولاد کے ساتھ رحم دلی اختیار کریں، اپنے قریبی رشتہ داروں اور عزیزوں میں رحمت و شفقت بانٹیں، کیا آپ نے حدیثِ قدسی میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں سنا؟: **«أَنَا الرَّحْمَنُ، خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَشَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنِ اسْمِي»** "میں رحمٰن ہوں، میں نے رحم پیدا کیا، اور اس کا نام اپنے نام سے نکالا".

اے حضراتِ اساتذہ کرام! اپنی درسگاہوں اور اسکولوں میں اپنی تعلیم و تربیت میں شفقت کا مظاہرہ کریں، اپنے طلباء کے ساتھ معاملات میں نرمی بَرتیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل پیرا ہوتے ہوئے، جو فرماتے ہیں: **«لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا»** "وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے".

میرے بھائیو! ایک دوسرے کے ساتھ رحمدلی سے پیش آئیں، اپنے بزرگوں اور کمزوروں پر شفقت کریں، کیونکہ: «لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ» "جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا". اور رحمت کو اپنا شعار بنائیں، اپنی عادت اور طرزِ عمل بنائیں، یہاں تک کہ اس کا دائرہ کار تمام مخلوقات حتیٰ کہ حیوانات اور نباتات کو بھی شامل ہو جائے، کیونکہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ، ارْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ، يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ**»، "

رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے، زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا".

پس اے اللہ! ہمیں اپنی رحمتِ واسعہ میں شامل فرما، اپنی مخلوق پر رحم کرنے کی توفیق عطاء فرما، اور ہمیں تیرے اس قول پر عمل کی توفیق عطا فرما: ﴿**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ**﴾.

أَقُولُ قَوْلِي، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي

الْخُطْبَةُ الثانية:

الْحَمْدُ لِلَّهِ ﴿الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ﴾، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مُصْطَفَاهُ مِنْ خَلِيقَتِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ وَاسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ. أَمَّا بَعْدُ:

اے بندگانِ رب کریم! رب تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ﴾، پھر تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کو دیکھ، ﴿يُرْسِلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ﴾ بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں چلاتا ہے، مزید ارشاد فرمایا: ﴿اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ﴾ "اللہ وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے، پھر وہ بادل کو اٹھاتی ہیں، پھر اُسے آسمان میں جس طرح چاہے پھیلا دیتا ہے، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر تُو بارش کو دیکھے گا کہ اُس کے اندر سے نکلتی ہے، پھر جب اُسے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے پہنچاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں". وہ اللہ کی رحمت اور فضل کی خوشخبریاں پاتے ہیں، جب وہ بندوں کو بارانِ رحمت سے سیراب کرتا ہے، زمینوں کو شادابی عطاء کرتا ہے، اور بنجر زمین کو دوبارہ زندگی بخشتا ہے، تو

خُشک کھیتیاں لہلَہا اُٹھتی ہیں، اور خشک نہریں پانی سے بہنے لگتی ہیں. میرے بھائیو! ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ مبارکہ تھی کہ جب لوگوں کو بارش کی حاجت ہوتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو جمع فرماتے اور اپنے رب سے دعاء کرتے کہ اُنہیں بارانِ رحمت سے سیراب کرے اور ان پر اپنی بے پایاں رحمت نازل فرمائے، بے شک وہ وہی ذات ہے ﴿**يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ**﴾ جو نا اُمید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اَپنی رحمت کو پھیلاتا ہے، اور وہی کارساز حمد کے لائق ہے. اِسی سُنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق، صاحبِ سُمُوّ الشیخ محمد بن زاید، صدرِ مملکت حفظه الله نے کل بروز ہفته، صبح گیارہ بجے نمازِ استسقاء کی ادائیگی کا حکم فرمایا ہے، پس نمازِ استسقاء میں شریک ہونے کی پوری کوشش کریں، تاکہ آپ اپنے رب کی رحمت طلب کریں، اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی پیروی کریں، اور اپنے ولیٔ امر کی اطاعت کریں. اور نماز میں شرکت کے لیے توبہ گُزار و مُحتاج بن کر، اور اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہوئے جائیں، اور اعمالِ صالحہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کریں، اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کریں، اور اپنی اولاد کو بھی اس کا درس دیں.

هذا وَصلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى نَبِيِّكُمْ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبارِكْ عَلَيْهِ وَعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وَلِنَفَحَاتِ رَحْمَتِكَ مُتَعَرِّضِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ، نَرْجُو رَحْمَتَكَ، وَنَخْشَى عَذَابَكَ، فَارْحَمْنَا يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا؛ رَحْمَةً تُغْنِينَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَنَسْأَلُكَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

اللَّهُمَّ أَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَى دَوْلَتِنَا، وَأَتِمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَوَسِّعْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخ مُحَمَّد بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايد، وَالشَّيْخ رَاشِد، وَالشَّيْخ خَلِيفَة بْنَ زَايد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ

بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ. اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.